



میری یہ خمیصہ (چادر) ابوجہم کے پاس لے جاؤ اور ان کی انجانیہ (سادے چادر) لے آؤ، کیونکہ اس چادر نے ابھی نماز سے مجھ کو غافل کر دیا

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک چادر میں نماز پڑھی جس میں نقش و نگار تھے آپ ﷺ نے انہیں ایک مرتبہ دیکھا پھر جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ میری یہ چادر ابوجہم (عامر بن حذیفہ) کے پاس لے جاؤ اور ان کی سادی چادر لے آؤ، کیونکہ اس چادر نے ابھی نماز سے مجھ کو غافل کر دیا اور ایک روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا میں نماز میں اس کے نقش و نگار کو دیکھ رہا تھا، پس میں ڈرا کہ میں یہ مجھ کو غافل نہ کر دے

[صحیح] [متفق علیہ]

ابوجہم نے آپ ﷺ کو ایک چادر دیکھی تھی، اس میں مختلف رنگ اور نقوش تھے، آپ کے اچھے اخلاق میں سے یہ ہے کہ آپ ﷺ دینے والے کی خوشی کے خاطر دیکھ قبول کیا کرتے تھے آپ ﷺ نے اسے قبول کر کے اس میں نماز پڑھی، لیکن رنگدار اور نقش و نگار والی ہونے کی وجہ سے نماز میں اس پر آپ ﷺ کی نظر پڑتی تھی جس نے آپ ﷺ کو نماز کی طرف کامل توجہ (مکمل انہماک) سے غافل کر دیا اسی لیے آپ ﷺ نے حکم دیا کہ اس نقش و نگار والی چادر کو دیکھ کر نہ والے یعنی ابوجہم کو واپس لوٹا دیا جائے دیکھ واپس کرنے کی وجہ سے ابوجہم کے دل میں کچھ نہ آئے اور ان کے اطمینان قلب کی خاطر یہ حکم دیا کہ ابوجہم کی دوسری چادر لے آؤ جس میں مختلف رنگ اور نقش و نگار نہ ہوں

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/10882>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

